جوتے پہن کر نمازِ جنازہ پڑھنے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:mul-625 تاریخ:23-02-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جوتے پہن کر نماز جنازہ پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جوتا اور اس کے نیچے کی زمین پاک ہو، تو جوتا پہن کر نماز جنازہ پڑھ سکتے ہیں، جائز ہے، مگر ان میں سے کوئی بات فوت ہوئی یعنی زمین ناپاک ہوئی یا جوتا ناپاک ہوا، تو نماز جنازہ نہیں ہوگی۔ زمین اگر پاک ہو اور کوئی مجبوری بھی نہ ہو، تو مناسب یہ ہے کہ جوتا اُتار کر نماز جنازہ پڑھیں کہ استعمالی جوتے پاک ہی سہی، لیکن گندے ضرور ہوتے ہیں۔ ہاں جہاں زمین کے ناپاک ہونے کا شبہ ہو، تو احتیاط یہ ہے کہ جوتے اتار کر اس پر پاؤں رکھ کر نماز جنازہ پڑھیں کہ اس صورت میں صرف جوتے کے اوپر والے حصے کا پاک ہونا ضروری ہے، جوتے کا تلا (نچلا حصہ) یا زمین ناپاک بھی ہو، تو امام محمد علیہ الرحمۃ کے مفتیٰ بہ قول کے مطابق نماز ہو جائے گی۔

فتاوی عالمگیری میں ہے:”ولو قام علی النجاسۃ وفي رجلیہ نعلان أو جوربان لم تجز صلاتہ. کذا في محیط السرخسي ولو خلع نعلیہ وقام علیھما جاز سواء

كان ما يلي الارض منه نجسا او طاهر اذا كان مايلي القدم طاهرا ،هكذا في فتاوى قاضي خان ''اوراگر نجاست پر کھڑا ہو اور اس کے دونوں پیروں میں جوتے یا جورابیں ہوں، تواس کی نماز جائز نہیں، ایساہی محیط سرخسی میں ہے اور اگر اپنے جوتے اتار لیے اور ان پر کھڑا ہو گیا، تو جائز ہے، خواہ وہ حصہ جو زمین سے ملا ہے، ناپاک ہو یا پاک، جبکہ قدم سے ملا ہوا حصہ پاک ہو۔ ایساہی فتاوی قاضی خان میں ہے۔

(فتاوی عالمگیری، ج01، ص69، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

گھوڑے وغیرہ کے پیشاب کی جگہ پر جوتے پہن کر نماز جنازہ پڑھنے کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں سیدی اعلی حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں: ''اگر وہ جگہ پیشاب وغیرہ سے ناپاک تھی یا جن کے جوتوں کے تلے ناپاک تھے اور اس حالت میں جوتا پہنے ہوئے نماز پڑھی اُن کی نماز نہ ہوئی، احتیاط یہی ہے کہ جوتا اتار کر اس پر پاؤں رکھ کر نماز پڑھ لی جائے کہ زمین یا تلا ناپاک ہو، تو نماز میں خلل نہ آئے۔ ردالمحتار میں ہے: ''قد توضع فی بعض المواضع خارج المسجد فی الشارع فیصلی علیھا و یلزم منه فسادھا من کثیر من المصلین لعموم النجاسة وعدم خلعھم نعالھم المتنجسة'' کبھی بعض مقامات میں بیرونِ مسجد سڑک پر جنازہ رکھ کر نماز پڑھی جاتی ہے، اس سے بہت سے لوگوں کی نماز کا فساد لازم آتا ہے، کیونکہ وہ جگہیں نجس ہوتی ہیں اور لوگ اپنے نجاست آلود جوتے اتارتے نہیں۔

اُسی میں ہے: ''فی البدائع لوصلی علی مکعب اعلاہ طاھر وباطنه نجس عندمحمد یجوز لانه صلی فی موضع طاھر کثوب طاھر تحته ثوب نجس اھ

وظاهره ترجيح قول محمد وهوالاشبه(ملخصاً)”بدائع میں ہے:اگر کسی ایسے مکعب(چادر) پر نماز پڑھی جس کا بالائی حصہ پاک ہے اور اندرونی حصہ ناپاک ہے، تو امام محمد علیہ الرحمۃ کے نزدیک جائز ہے، اس لیے کہ نماز پاک جگہ ادا ہوئی، جیسے کوئی پاک کپڑا ہو جس کے نیچے دوسرا ناپاک کپڑا ہو اھ۔اس کا ظاہر امام محمد کے قول کی ترجیح ہے اور وہی اَشبہ ہے(ملخصًا)۔“ (فتاوی رضویہ،ج09،ص188، 189،مطبوعہ رضافاؤنڈیشن،لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح
مفتی فضیل رضا عطاری

کتبـــــــــــــــــــــــــہ
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
ابو محمد محمد سرفراز اختر عطاری
02شعبان المعظم1444ھ23فروری2023ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے